شخص کا کام نہیں اس کے لیے فکرِ سلیم نگاہِ عمیق، ذوقِ کامل اور وجدانِ صحیح درکار ہے رطب و یابس جمع کر دینا بہت سہل ہے یہ کام ہر آدمی کر سکتا ہے لیکن کتابوں سے کارآمد مسالہ اور مواد کا انتخاب اور اقتباس دشوار کام ہے دریا اور تالاب سے پانی ہر کوئی شخص لے سکتا ہے لیکن پانی کی ایک ایک بوند کو مقطر کرنا ہر شخص کے بس کی بات نہیں اس کے لیے فنکارانہ مہارت کی ضرورت ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان اور ہزاروں صفحات پر پھیلے ہوئے نعتیہ کلام میں یہ انتخاب لاجواب ہے جس کے لیے مولف نے لاکھوں صفحات اور ہزاروں تصنیفات پڑھی ہیں تب کہیں جا کر یہ عظیم اور بلند پایہ خصوصی نمبر وجود میں آیا ہے ایک کوزے کے لیے مؤلف نے بلاشبہ بہت سے دریاؤں کی تہوں میں اتر کر بے مثالی علمی اور تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے اور اس گلدستہ کے لیے نہ جانے کتنے باغوں کے پھول چنے ہیں نعت نمبر مولانا ارشد مدظلہ کے دینی اخلاص تجربہ و مشاہدہ، عشقِ رسول ﷺ وسعتِ مطالعہ اور جودتِ فکر و نظر اور اصلاح انقلاب امت کی پرخلوص کوشش کا منہ بولتا ثبوت ہے کتاب کا ایک ایک ورق اور انتخاب کا ایک ایک نعتیہ کلام بول رہا ہے کہ اس موضوع پر بھی فاضل مرتب کا مطالعہ فکر و نظر وسیع ہے اور وہ اپنے دل میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لازوال دولت رکھتے ہیں بلکہ وہ پوری طرح مطمئن بھی ہیں کہ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی اسلامی انقلاب اور وحدتِ امت کا نقطۂ اشتراک اور آخرت میں نجات کا وسیلہ ہے۔

مہنگائی کے اس دور میں اس قدر شاندار اور عمدہ ترین طباعت اور پھر معقول قیمت یقیناً قابلِ تحسین ہے۔

ذکرِ جلیل

مولف مولانا وکیل احمد شیروانی مدظلہ صفحات ۴۰۶ قیمت ۱۰۰ روپے
ناشر مجلس صیانۃ المسلمین، جامعہ اشرفیہ، مسلم ٹاؤن لاہور

مولانا وکیل احمد شیروانی، حضرت مولانا جلیل احمد شیروانی کے لائق فرزند ارجمند ہیں مولانا جلیل احمدؒ حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے خلیفہ جید عالم دین اور درد دل رکھنے والے رہنما تھے تحریکِ پاکستان اور تقسیم کے وقت ہجرت کی صعوبتیں برداشت کیں وہ اپنے شیخ و مربی حکیم الامت حضرت تھانوی کی تعلیمات کے مطابق عبادت و اطاعت کے ساتھ جہاد و قتال کے بھی علمبردار تھے وہ مملکتِ عزیز پاکستان کو دین اسلام کا مرکز اور یہاں نفاذِ شریعت کے خواہاں اور دل و جان سے اس کے لیے کوشاں تھے ان کی ساری زندگی اعلاء کلمۃ الحق اور ترویج شریعت میں صرف ہوئی گو ان کا رشتہ اور مربوط تعلق خانقاہی نظام سے تھا مگر عملی دنیا میں انہوں نے ثابت کر دیا کہ خانقاہی نظام بھی درحقیقت اسلامی سیاست اور اسلامی انقلاب کا ایک لازمی جزء بلکہ بنیاد اور سرچشمہ ہے مرحوم کے لائق فرزند حضرت مولانا وکیل احمد شیروانی نے اپنے عظیم والد کی